پاکستان میں انقلاب الطاف حسین کی قیادت میں کرپشن، بیروزگاری اور جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کے خلاف آئے گا، رضا ہارون

پنجاب کو بچانے کیلئے فوج کی ضرورت ہے اورن لیگ کے تسلط سے پنجاب اور پنجابیوں کو بچایا جائے، افتخار اکبر رندھاوا

ہم 98 فیصد عوام کی حکومت اور قائد چاہیے تو پھر جتنی بھی تانگہ پارٹیاں ہیں ان کا بائیکاٹ کرنا ہوگا، اشفاق منگی

منظور کالونی کے عوامی چوک پر منعقدہ بڑی کارنر میٹنگ سے خطاب 30 جنوری کو جلسہ قومی یکجہتی میں شرکت کی دعوت

کراچی ۔۔۔ 27 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین رضا ہارون، افتخار اکبر رندھاوا، اشفاق منگی اور دیگر تحریکی ذمہ داران نے یقین ظاہر کیا ہے کہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں مختلف قومیتوں کے افراد کا جلسہ قومی یکجہتی ایک بڑے انقلاب کی نوید ثابت ہوگا، اس جلسہ کے شرکاء ثابت کردیں گے کہ ایم کیوایم میں صرف اردو بولنے والے ہی نہیں بلکہ تمام قومیتوں کے لوگ بہت بڑی تعداد میں شامل ہیں، قائد تحریک الطاف حسین پاکستان ہی نہیں دنیا بھر کے مظلوم انسانوں کی بھی قیادت اور رہنمائی کریں گے اور ایم کیوایم ایک قومی جماعت ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کی شب منظور کالونی کے عوامی چوک پر ایم کیوایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت جلسہ قومی یکجہتی کے سلسلے میں منعقدہ بڑی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رضا ہارون نے کہا کہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد انشاءاللہ چھوٹا پڑ جائے گا۔آج کی یہ کارنر میٹنگ آپ اور پاکستان کے عوام کو پیغام دے رہی ہے کہ ایم کیوایم، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں پاکستان کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس میں ہر زبان بولنے والا، ہر کمیونٹی اور قومیت کے افراد بڑی تعداد میں شامل ہیں اور یہ گلدستہ آپ کو کسی اور سیاسی جماعت میں نہیں ملے گا۔انہوں نے کہا کہ آج کارنر میٹنگ میں اسٹیج پر موجود ذمہ داران کے حوالے سے معلومات حاصل کرلیں یہ سب غریب ومتوسط طبقے کے لوگ ہیں اور ان کا تعلق تمام قومیتوں سے ہے یہ چیز کسی اور سیاسی جماعت میں نہیں ملے گی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم میں اور دیگر جماعتوں میں یہ فرق ہے کہ سب سیاسی جماعتیں نعرے لگاتی ہیں کہ ہم غریبوں کی جماعت ہے اور انکی خدمت کیلئے کوشاں ہیں سب کا منشور اٹھالیں تو آپ کو بظاہر سب چیزیں صاف نظر آجائیں گی کہ ساری جماعتیں صرف دعوے کرتی ہیں لیکن عملی طور پر سب ناکام ہوچکے ہیں جبکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی زندگی اور ان کی جدوجہد کا مطالعہ کریں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ دنیا کی تاریخ میں کوئی رہنما ایسا نہیں ہے جس نے طلبہ تنظیم سے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا ہو اور اسی طرح وہ اپنی جدوجہد کو آگے بڑھاتے رہے اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ طلبہ تنظیم، مہاجر قومی موومنٹ سے ملک بھر کے مظلوموں اور محروم عوام کی نمائندہ جماعت بن گئی اور یہ بالآخر متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل ہوگئی۔انہوں نے پاکستان میں انقلاب الطاف حسین کی قیادت میں کرپشن، بیروزگاری اور جاگیردارانہ نظام کے خلاف آئے گا۔انہوں نے کہا کہ ملک میں فرسودہ اور جاگیردارانہ نظام کے پروردہ ہی الطاف حسین کے انقلاب سے خوفزدہ ہیں، قومی جماعتیں ہونے کی دعویدار دیگر سیاسی جماعتیں اب لسانی جماعتوں میں تبدیل ہوچکی ہیں جبکہ ایم کیوایم ملک کی واحد قومی جماعت ہے جس میں تمام قومیتوں کے افراد موجود ہیں۔ایم کیوایم کے خلاف سازشیں کرنے والوں کو ملک بھر میں ہونے والی کرپشن اور لاقانونیت کیوں نظر نہیں آرہی ہے 98 فیصد غریب و مظلوم عوام کے انقلاب سے دو فیصد مراعات یافتہ طبقہ پر کپکپی طاری ہے۔30 جنوری کو جناح گراؤنڈ میں ہونے والا جلسہ قومی یکجہتی کے ذریعے طاغوتی قوتوں کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی جائے گی۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ ملک کو بچایا جائے اور اس کیلئے فوج کی ضرورت ہے اور ملک پر قابض سیاسی جماعت کے تسلط سے کو بچایا جائے۔۔اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بعض سیاسی جماعتیں ایم کیوایم کو ہی کیوں برا بھلا کہتی ہے انہوں نے فوج کو بلاکر کراچی میں آپریشن کرایا تاکہ ایم کیوایم کراچی تک محدود رہے پنجاب اور ملک کے دیگر صوبوں میں نہ جاسکے۔ایم کیوایم مہاجر قومی موومنٹ سے متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل ہوگئی لیکن اس کے باوجود بھی اسے ملک بھر میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔اب پھر کہا جارہا ہے کہ کراچی میں فوجی بلائی جائے غریب پنجابی پختونوں کا مہاجروں سے کوئی جھگڑا نہیں ہے یہ تاثر اپنے مذموم مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ہے لیکن یہ بھول ہیں کہ ایم کیوایم صرف اردو بولنے والوں کی نہیں تمام قومیتوں کی جماعت ہے۔پنجابی اور پختون بھائی وغیرہ جس کشتی میں سفر کررہے ہیں اور جس شہر میں رہ رہے ہیں اس کا خیال رکھیں دیگر صوبوں کی بہت زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کراچی میں ہم روزگار کماتے ہیں اور ہمارے بچے یہاں کے اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے اراکین نے کہا کہ آج کا یہ اجتماع یقیناً اس فرسودہ نظام کے خلاف ہے جس کے خاتمے کیلئے ہم سب جدوجہد کررہے ہیں۔آج ضرورت ایسے عہد کی ہے جس سے یہ نظام ختم ہوجائے۔60 برس سے ہم سن رہے ہیں کراچی اور ملک بھر میں امن ومان خراب ہے، ملک میں دہشت گردی عام ہے، اگر ہمیں 98 فیصد عوام کی حکومت اور قائد چاہئے تو پھر جتنی بھی تانگہ پارٹیاں ہیں ان کا بائیکاٹ کرنا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ آج کہ اجتماع میں پختون، ہزارے وال، سرائیکی، گلگتی، بلوچ، پنجابی اور مذہبی اقلیتیں بھی موجود ہیں جو ایم کیوایم جیسی قومی پارٹی جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام سے نجات دہندہ تسلیم کرتیں ہیں لہٰذا انہیں اپنے حقوق چاہئیں تو انہیں جدوجہد کرنی ہوگی اور قائد تحریک الطاف حسین کا ساتھ دینا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جب جنگی حالات ہوتے ہیں تو محبّ وطن عام شہری بھی وردی پہن کر اپنے ملک کا دفاع کرتے ہیں وقت پڑا تو قائد تحریک جناب الطاف حسین

بھی ایسے ہی وردی پہنے گے تمام قومیتوں کے افراد قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہی فوج ہے۔ملک میں اگر کوئی لیڈر ہے جو انسانیت کی بات کر رہا ہے اور لوگوں کو پاکستانی سمجھ رہا ہے تو وہ جناب الطاف حسین ہیں اور پاکستان میں کوئی لیڈر ایسا نہیں جو تمام مذاہب اور قومیتوں کے ماننے والوں کو اپنا کہتا ہو اور ان کے حقوق کی بات کر رہا ہو۔30 جنوری کو جناح گراؤنڈ میں جلسہ ہوگا جس سے جناب الطاف حسین خطاب کریں گے، جناب الطاف حسین کی قیادت میں ایٹمی قوت پاکستان ترقی کرے گا۔انہوں نے کہا کہ سازشی عناصر کبھی پنجابی مہاجر، پختون مہاجر، بلوچ مہاجر جھگڑا کراتے ہیں جبکہ جناب الطاف حسین تمام قومیتوں کا بے مثال اتحاد چاہتے ہیں اور ملک کے خلاف کی جانیوالی تمام سازش کو ناکام بنانے کیلئے 30 جنوری کو قومی یکجہتی جلسہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد کیا ہے اور یہ جلسہ عام ثابت کردیگا کہ تمام قومیتوں کے عوام ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد ہو چکے ہیں ۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں اور اپنے باہمی اتحاد کا مظاہرہ کریں۔

اصلاحی امن کمیٹی (سائٹ) کے چیئرمین مفتی عثمان اور صدر ڈاکٹر اصغر علی کی سربراہی میں نمائندہ وفد کا خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کا دورہ

وفد نے 30 جنوری کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی میں اپنی برادری سمیت بھرپور شرکت اور تعاون کا یقین دلایا

کراچی:۔۔۔۔27 جنوری، 2011ء

اصلاحی امن کمیٹی (سائٹ) کے چیئرمین مفتی عثمان اور صدر ڈاکٹر اصغر علی، کی سربراہی میں نمائندہ وفد نے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد کا دورہ کیا اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان گلفراز خان خٹک اور شاکر علی سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اور سابق حق پرست ناظم سائٹ ٹاؤن اظہار احمد خان، متحدہ سوشل فورم کے جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین اور ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج و اراکین بھی موجود تھے۔ملاقات میں وفد نے رابطہ کمیٹی کے اراکین گلفراز خان خٹک اور شاکر علی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین وہ واحد لیڈر ہیں جو تمام قومیتوں کے درمیان باہمی اتحاد اور یگانگت کی فضاء کو فروغ دینے کیلئے اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو تمام قومیتوں کو امن کا پیغام دیتا ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم قائد تحریک کے ویژن کو مدنظر رکھتے ہوئے انکے شانہ بشانہ حق پرستی کی جدوجہد کو آگے بڑھائیں۔رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ ایم کیو ایم میں تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں جو اپنے حقوق کے حصول کیلئے ایم کیو ایم کے پلیٹ فارم سے متحد و منظّم ہوکر جدوجہد کر رہے ہیں اور انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب ملک میں 98 فیصد غریب و مظلوم عوام کا انقلاب انکی تقدیر بدلے گا۔وفد نے کے اراکین نے ایم کیو ایم کی جانب سے 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے جلسہ قومی یکجہتی میں اپنی برادری سمیت بھرپور شرکت اور تعاون کا یقین دلایا۔

ایم کیو ایم ملک کے 98 فیصد غریب و مظلوم عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق انکے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کا اعزاز رکھتی ہے، شیر ولی آفریدی، فیض الرحمٰن

جلسہ عام کے سلسلے میں لانڈھی کے مختلف یونٹوں میں عوامی اجتماعات سے خطاب

کراچی:۔۔۔۔27 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے ''قومی یکجہتی'' جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت شہر کے تمام کے مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں گزشتہ روز لانڈھی سیکٹر یونٹ 2B,3,5B,1A,2A,5A، میں اجتماعات منعقد ہوئے جن سے متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج شیر ولی آفریدی اور کمیٹی کے رکن فیض الرحمٰن نے بھی خطاب کیا۔اجتماعات میں پختون، سرائیکی ہزارول، بلوچ، سندھی اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والی برادریوں کے افراد، مرد، خواتین نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کے 98 فیصد غریب و مظلوم عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق انکے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرانے کا عزم رکھتی ہے، اور وہ اپنے قیام سے لیکر آج تک ظلم و جبر کے خلاف جدوجہد جاری رکھے ہوئے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک میں جمہوری استحکام کے فروغ کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کر رہی ہے اور ملک کے غریب عوام کیخلاف ہونیوالی تمام سازشوں سے نبرآزما ہوکر عوام کے باہمی اتحاد کے ذریعے ان سازشوں کو ختم کرنے کیلئے کوشاں ہے۔انہوں نے کہا کہ 30 جنوری بروز اتوار جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالا جلسہ ملک میں غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والی عوام کی تقدیر کا فیصلہ کرے گا اور ملک میں بسنے والی قومیتوں کے درمیان اتحاد کو فروغ دے گا اور ایم کیو ایم مخالف دشمنوں کو ایک بار پھر ناکامی کا سامنا کرنا

پڑے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام حق پرستی پورے پاکستان میں پھیل رہا اور تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد ایم کیوایم کے پرچم تلے اپنے حقوق کیلئے جمع ہو رہے ہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری بروز اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالے جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں اور اپنے مثالی اتحاد کا مظاہرہ کریں ۔اجتماعات میں مختلف قومیتوں کے عوام نے ایم کیوایم سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ عام میں اپنی بھرپور شرکت کی یقین دہانی کرائی ۔

30 جنوری بروز اتوار جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالا جلسہ قومی یکجہتی ملک کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، ذیشان احمد

نارتھ ناظم، کورنگی، لانڈھی، ملیر، جمشید ٹاؤن، گلشن اقبال، ناظم آباد، منگھوپیر دیگر علاقوں میں عوامی اجتماعات سے

گلگت بلتستان کمیٹی کے انچارج ودیگر اراکین کا خطاب

کراچی:۔۔۔۔27 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری بروز اتوار کو ہونیوالے قومی یکجہتی جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم گلگت بلتستان کمیٹی کے تحت عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں گزشتہ روز نارتھ ناظم، کورنگی، لانڈھی، ملیر، جمشید ٹاؤن، گلشن اقبال، ناظم آباد، منگھوپیر سمیت دیگر علاقوں میں اجتماعات منعقد ہوئے جن سے ایم کیوایم گلگت بلتستان کمیٹی کے انچارج ذیشان احمد واراکین نے خطاب کیا۔اجتماعات میں گلگتی، بلتی، ہزاروال برادری اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین، علمائے کرام اور اسکالر نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے تا کہ ملک میں غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والی قومیتوں کے افراد کوانکے بنیادی حقوق حاصل ہوسکیں جس سے وہ 63 سالوں سے محروم ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ اور فکر وفلسفے کے فروغ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور اس کیلئے پورے ملک میں عوام کو دعوت فکر دے رہی ہے کہ وہ دوفیصد مراعات یافتہ طبقے کے خاتمے کیلئے متحد ومنظم ہوکر ایم کیوایم کے پلیٹ فارم پر جمع ہوجائیں تا کہ ملک سے کرپٹ سیاستدانوں اور چند جاگیردارانہ خاندانوں کا تسلط یقینی طور پر ختم کیا جاسکے ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک امن پسند اور اعتدال پسند جماعت ہے اور امن کے فروغ کیلئے اپنا مثبت کردار ادا کررہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ 30 جنوری بروز اتوار جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالا جلسہ قومی یکجہتی ملک کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اور ملک میں بسنے والی تمام قومیتوں کے درمیان پیار، محبت، امن کا پیغام عام کرے گا۔

جلسہ قومی یکجہتی کے سلسلے میں ایم کیوایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے تحت منظور کالونی کے عوامی چوک پر بڑی کارنر میٹنگ کا انعقاد

کارنر میٹنگ جلسہ عام میں تبدیل ہوگئی، تمام قومیتوں اور اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام کی شرکت

کارنر میٹنگ کے مقررین نے پنجابی، پشتو، بلوچی، سرائیکی، ہندکو اور دیگر زبانوں میں خطاب کیا

جلسہ قومی یکجہتی کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم

کراچی۔۔۔27، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 30 جنوری اتوار کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالے ''جلسہ قومی یکجہتی'' کے سلسلے میں جاری عوامی رابطہ مہم کے لئے ایم کیوایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کی جانب سے ایک کارنر میٹنگ بدھ کی شب منظور کالونی کے عوامی چوک پر منعقد ہوئی۔ بعدازاں یہ کارنر میٹنگ منظور کالونی محمود آباد اور اس کے قرب وجوار میں مقیم پنجابی، سندھی، پختون، بلوچ، کشمیری، سرائیکی، ہزارے وال، گلگتی بلتی قومیتوں اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے حق پرست عوام کی بڑی تعداد میں شرکت کے باعث ایک بڑے جلسہ عام میں تبدیل ہوگئی۔ کارنر میٹنگ سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان رضا ہارون، افتخار اکبر رندھاوا، اشفاق منگی، حق پرست صوبائی وزیر عبدالرؤف صدیقی، آزاد کشمیر قانون اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر محمد طاہر کھوکھر، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے انچارج شکیل عباسی، اقلیتی امور کمیٹی کے جوائنٹ انچارج بشپ جاوید انجم بھٹی، جوائنٹ انچارج کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی اسلم بلوچ، متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کراچی کے ارکان فیض الرحمٰن، نادر دشتی اور ایم کیوایم کشمیر کمیٹی کے رکن محمد معروف حسین مغل نے خطاب کیا۔اس موقع پر متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن لیاقت گلگتی اور آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست رکن اسمبلی سلیم بٹ بھی موجود تھے۔ کارنر میٹنگ میں مقررین نے پنجابی، پشتو، بلوچی، ہندو، سرائیکی اور دیگر زبانوں میں خطاب کیا۔ کارنر میٹنگ کے شرکاء قائد تحریک الطاف حسین، ایم کیوایم کے حق میں اور جلسہ قومی یکجہتی کے حوالے سے فلک شگاف نعرے لگاتے ہوئے پنڈال میں پہنچے ان میں سے بعض اپنے ساتھ ڈھول اور تاشے بھی لائے تھے انہوں نے راستے بھر اور کارنر میٹنگ میں ڈھول اور

تاشوں کی دھنوں پر والہانہ رقص کیا۔کارنر میٹنگ میں خواتین اور بزرگوں کی بھی بڑی تعداد موجود تھی۔کارنر میٹنگ کے شرکاء اپنی مادری زبانوں میں ”راشہ راشہ الطاف راشہ ''،''وجن گے بھئی وجن گے الطاف دے نعرے وجن گے''،''اے کی رولا پے گیا ہے الطاف بازی لے گیا ہے''،''نعرہ الطاف جئے الطاف''،''نعرہ متحدہ جئے متحدہ'' اور دیگر نعرے پرجوش انداز میں لگا رہے تھے۔پنڈال کو ایم کیو ایم کے پرچموں، قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر، انتخابی نشان پتنگ کے ماڈل، برقی قمقموں اور بینروں سے سجایا گیا تھا جبکہ بینروں پر قومی یکجہتی کے فروغ، امن ومحبت اور بھائی چارے کے نعرے اور اشعار تحریر تھے۔کارنر میٹنگ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز 8 بجکر چالیس منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا، تلاوت کی سعادت ایم کیو ایم کشمیر کمیٹی کے رکن عبدالحفیظ بٹ نے حاصل کی۔بعدازاں الیاس فخری نے بارگاہ رسالتؐ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔

30 جنوری کو جناح گراؤنڈ میں منعقدہ ”جلسہ قومی یکجہتی“ باطل قوتوں میں ہلچل مچادے گا، زبیر علی، نثار پہنور
جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیو ایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت بن قاسم کے سندھی گوٹھ، گھکھر یوسی 7 اور اولڈ ملیر کے حاجی سکھیا گوٹھ میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب

کراچی۔۔۔27، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست صوبائی وزراء زبیر علی اور نثار احمد پہنور نے کہا ہے کہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والا ”جلسہ قومی یکجہتی“ باطل قوتوں میں ہلچل مچادے گا اور مختلف قومیتوں کے درمیان نفرت اور منافرت کی دیواریں کھڑی کرنے والوں کو منہ کی کھانی پڑے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیو ایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے تحت جاری عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں بن قاسم سیکٹر کے سندھی گوٹھ، گھکھر یوسی 7، اولڈ ملیر سیکٹر کے حاجی سکھیا گوٹھ میں منعقدہ علیحدہ علیحدہ کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی ہیر سوہو، ایم کیو ایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ، عارف حیدر اور رکن ندیم سومرو بھی موجود تھے۔کارنر میٹنگوں میں سندھی، بلوچ، کچھی برادریوں کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور جلسہ قومی یکجہتی کے حوالے سے جوش وخروش کا اظہار کیا۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے زبیر علی اور نثار احمد پہنور نے کہا کہ حق پرستی کا پرچم بلند ہو رہا ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور نظریئے نے تمام قومیتوں کے عوام کو ایم کیو ایم کے پرچم تلے متحد کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد سیاسی جماعت ہے جس کی جدوجہد تمام قومیتوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے مظلوموں کے حقوق کے حصول کیلئے ہے اور 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونیوالا جلسہ عام تمام قومیتوں کی جانب سے ایم کیو ایم پر بھرپور اعتماد کو ثابت کر دیگا۔زبیر علی اور نثار پہنور نے اجتماعات کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ 30 جنوری کو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ہونے والے ”جلسہ قومی یکجہتی“ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور اسے زبردست کامیابی سے ہمکنار کرائیں۔

جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نوابزادہ شاہ زین بگٹی کی سربراہی میں 4 رکنی وفد کی نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات
شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر تعزیت اور ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی
وفد نے جمہوری وطن پارٹی کی جانب سے 28 جنوری کو نکالے جانے والے لانگ مارچ میں شرکت کیلئے ایم کیو ایم کو دعوت دی

کراچی۔۔۔27، جنوری 2011ء

جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر نوابزادہ شاہ زین بگٹی کی سربراہی میں 4 رکنی وفد نے جمعرات کی دوپہر متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے ارکان یوسف شاہوانی، کنور خالد یونس، واسع جلیل اور اشفاق منگی سے ملاقات کی۔ایم کیو ایم کے کنوینر وشہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کیا۔ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں بلوچستان سمیت ملک کی مجموعی سیاسی، سماجی اور معاشی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔جمہوری وطن پارٹی کے وفد میں جہانگیر شاہ، مہر جمال بگٹی، فرخ ملک اور مکیش کلہی شامل تھے جبکہ اس موقع پر ایم کیو ایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ اور متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن بھی موجود تھے۔اس سے قبل رابطہ کمیٹی کے ارکان نے جمہوری وطن پارٹی کے وفد کا نائن زیرو پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا۔ملاقات میں رابطہ کمیٹی کے اراکین نے شاہ زین بگٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بلوچستان کے مسائل پر شروع دن سے ہی آواز بلند کی ہے، ایم کیو ایم نے بلوچستان میں جاری ظلم وزیادتی اور آپریشن کے حقائق معلوم کرنے کیلئے ایک وفد تشکیل دیا تھا جسے بلوچستان آنے سے منع کر دیا گیا جس پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو بہت دکھ ہوا تھا اور اس واقعہ پر ہمیں بھی

بہت دکھ ہوا ہے۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ بلوچستان میں غربت ہے وہاں کی حکومت چاہے تو بلوچستان کے عوام کو ریلیف مل سکتا ہے بلوچستان کے عوام اور بلوچستان کا سب سے بڑی ہمدرد ایم کیوایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین ہی ہیں۔ ملاقات میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

اسلام آباد میں نجی ٹی وی چینل کی وین میں 52لاکھ کی ڈکیتی کا نوٹس لیا جائے ،اراکین قومی اسمبلی

پنجاب میں ڈاکو راج ،حکومت ناکام ہوگئی ہے

کراچی ۔۔۔27/جنوری 2011ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے اپر پنجاب کے جڑواں شہر اسلام آباد میں سرعام تین ڈاکوؤں کی جانب سے نجی ٹی وی چینل کے عملے سے ڈکیتی کے دوران 52لاکھ روپے چھیننے کی واردات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب کے عوام کو ڈاکو راج اور جرائم پیشہ افراد سے نجات دلانے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین اسمبلی نے کہا کہ صوبہ پنجاب ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جہاں قتل وغارت گری اور دیگر سنگین جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور پنجاب میں جرائم کی شرح میں 109فیصد سے زائد ریکارڈ اضافہ ہوا ہے جبکہ پنجاب حکومت وانتظامیہ صوبے میں جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو جان ومال کا تحفظ میں پوری طرح ناکام ونااہل ثابت ہوئی ہے اور اپنی ناکامی ونااہلی کا اقرار کرنے بجائے مسلسل ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کررہی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب حکومت پنجاب جرائم کی وارداتوں کی روک تھام اور امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں پوری طرح ناکام ونااہلی کا مظاہرہ کررہی ہے جبکہ دوسری جانب پنجاب حکومت نے پورے پنجاب کو پولیس اسٹیٹ بنادیا ہے جس کے باعث پنجاب کے معصوم شہری عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی ٹی وی چینل کے عملے سے 52لاکھ روپے چھیننے کی واردات نے پنجاب میں امن وامان کی صورتحال کی قلعی کھول دی ہے ،اور واضح کردیا ہے کہ پنجاب میں حکومتی ارکان کی مکمل سرپرستی میں غنڈہ راج اور ڈاکو راج قائم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم عرصہ دراز سے پنجاب میں امن وامان کی خراب صورتحال پر اپنی تشویش کا اظہار کررہے ہیں تاہم ان کی باتوں کو تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ اراکین قومی اسمبلی نے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اور گورنر پنجاب لطیف کھوسہ سے مطالبہ کیا کہ جڑواں شہر اسلام آباد میں نجی ٹی وی چینل کے عملے سے 52لاکھ روپے چھننے کی واردات کا نوٹس لیا جائے اور پنجاب میں شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔

لاہور میں مزنگ چوک کے علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پنجاب میں بدامنی کی بدترین مثال ہے ،رابطہ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

گزشتہ دوروز کے دوران پنجاب کے صرف 8شہروں میں دہشت گردی اور قتل کے 12بڑے واقعات ہوئے ہیں جن میں

33 افراد ہلاک ہوئے ،اغواء اور ڈکیتی کے درجنوں واقعات ہوئے ہیں جن میں سے صرف 10رپورٹ ہوئے

مسلم لیگ ن کی حکومت ، پنجاب میں قیام امن اور عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے

مسلم لیگ ن کے رہنما اور اسکے تمام وزراء صوبہ میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے ، دہشت گردی اور جرائم پر قابو پانے کے

بجائے مخالفین پر کیچڑ اچھالنے اور بیہودہ بیان بازی میں مصروف ہیں

حکومتی نااہلی کا عالم یہ ہے کہ پنجاب کے محکمہ داخلہ کے خفیہ سیکوریٹی پلان ردی پیپرز والوں اور مٹھائی والوں کو فروخت کئے جارہے ہیں

پنجاب میں بدامنی کی واقعات کی روک تھام اور عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے غیر معمولی اقدامات کئے جائیں

کراچی ۔۔۔ 27 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لاہور میں مزنگ چوک کے علاقے میں فائرنگ کے واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلم لیگ ن کی حکومت ،صوبہ پنجاب میں قیام امن اور عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لاہور میں آج ہونیوالے فائرنگ کے واقعہ کے حقائق کچھ بھی ہوں لیکن یہ واقعہ صوبہ میں بدامنی کی ایک بدترین مثال ہے ، پنجاب میں قتل ، اغوابرائے تاوان ، ڈکیتی ، لوٹ مار اور دہشت گردی کے واقعات روز کا معمول بن گئے ہیں اور ان واقعات میں کس حد تک اضافہ ہوچکا ہے اس کا اندازہ محض اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ گزشتہ دوروز کے دوران پنجاب کے صرف 8 شہروں میں دہشت گردی

اورقتل کے 12 بڑے واقعات ہوئے ہیں جن میں 33 افراد ہلاک ہوئے جبکہ ان شہروں میں اغواء اور ڈکیتی کے درجنوں واقعات ہوئے ہیں جن میں سے صرف 10 رپورٹ ہوئے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے رہنما اور اس کے تمام وزراء صوبہ میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے، دہشت گردی اور جرائم پر قابو پانے اور عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کے بجائے مخالفین پر کیچڑ اچھالنے اور بیہودہ بیان بازی میں مصروف ہیں، حکومتی نااہلی کا عالم یہ ہے کہ پنجاب کے محکمہ داخلہ کے خفیہ سیکوریٹی پلان ردی پیپر زاور مٹھائی والوں کو فروخت کئے جا رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پنجاب میں دہشت گردی، بدامنی اور جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات اور اس پر مسلم لیگ ن کی صوبائی حکومت کا غیر سنجیدہ رویہ ہر امن پسند شہری کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ رابطہ کمیٹی نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ پنجاب میں بدامنی اور جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام اور پنجاب کے عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے غیر معمولی اقدامات کئے جائیں۔

لاکھوں ٹن گندم کے خراب ہونے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور اس گھناؤنے عمل میں ملوث عناصر کیخلاف کاروائی عمل میں لائی جائے، رابطہ کمیٹی سندھ میں خوراک کی کمی میں خطرناک حد تک اضافے کے باوجود محکمہ خورات کی جانب سے خاموشی نااہلی اور مجرمانہ فعل ہے

کراچی ۔۔۔27 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے صوبہ سندھ میں خوراک کی خطرناک حد تک کمی کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ سندھ میں خوراک کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے ہنگامی اور ٹھوس بنیادوں پر اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ادارے یونی سیف کے مطابق سندھ میں آنے والے سیلاب کے بعد خوراک کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے اور سندھ میں صورتحال ایمرجنسی لیول سے بھی اوپر ہے جس کے باعث صوبے میں ہزاروں معصوم بچوں اور خواتین کو صحت کا شدید خطرہ لاحق ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ملک پہلے ہی مہنگائی کی لپیٹ میں ہے اور غریب عوام فاقہ کشی اور کسمپرسی کی کربناک زندگی گذارنے پر مجبور ہیں جبکہ سندھ میں خوراک کی قلت سے عوام میں بے چینی اور مایوسی بڑھ رہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ محکمہ خوراک کے کرپٹ افسران واہلکاروں کی نااہلی کے باعث لاکھوں ٹن گندم رکھے رکھے خراب ہوگئی جو نہ صرف معنی خیز ہے بلکہ غور طلب ہے جبکہ دوسری جانب گندم کی درآمد میں بھاری کمیشن حاصل کرنے کیلئے ٹینڈر میں سردمہری سے کام لیا جاتا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یہ بات سمجھ سے بالا ہے کہ گندم رکھے رکھے کیسے خراب ہوگئی جبکہ حقائق اس کے برعکس ہیں دراصل کرپٹ لوگوں کی جانب سے لاکھوں ٹن گندم ایک سوچی سمجھی منصوبہ بندی کے تحت ذخیرہ کرلی جاتی ہے اور عوام کے سامنے منفی پروپیگنڈہ پھیلایا جاتا ہے کہ گندم خراب ہوگئی۔ رابطہ کمیٹی نے سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ لاکھوں ٹن گندم کے خراب ہونے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے ۔ رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ سندھ میں خوراک کی کمی میں خطرناک حد تک اضافے کے باوجود محکمہ خوراک کی جانب سے خاموشی نااہلی اور مجرمانہ فعل ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صوبہ سندھ میں خوراک کی کمی کا مسئلہ اس حد تک سنگین صورتحال اختیار کرگیا ہے کہ شمالی سندھ میں 21.2 اور جنوبی سندھ میں یہ مسئلہ 23.1 فیصد تک ریکارڈ کی گئی ہے جو کسی بھی افریقی ممالک سے کم نہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب حکومت کی غلط پالیسیوں کے باعث ملک میں مہنگائی، بے روزگاری اور غربت میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور ذخیرہ اندوزی اور کرپشن عروج پر ہے اور سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد سندھ میں پیدا ہونیوالی خوراک کی قلت سے معصوم بچوں میں قحط کی بیماریاں پھیل رہی ہیں اور ان کی زندگی کو شدید خطرہ لاحق ہے جبکہ دوسری حکومت کی جانب سے ان اہم مسائل پر تاحال کوئی توجہ نہیں دی جارہی جو ملک بھر کے عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔

فیصل آباد کے علاقے کھڑیانوالہ میں 10 سالہ بچے کے اغوا اور بہیمانہ قتل پر ایم کیوایم کا اظہار مذمت

فیصل آباد کے ساتھ ساتھ راولپنڈی، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، سرگودھا، بہاولنگر اور دیگر شہروں میں اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ منور حفیظ زونل انچارج فیصل آباد اور ارکان زونل کمیٹی کا بیان

پنجاب حکومت صوبہ میں اغوا برائے تاوان، ڈکیتی، قتل اور جرائم کی دیگر وارداتوں پر قابو پانے میں ناکام ہوگئی ہے لہٰذا وفاقی حکومت جرائم کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے اقدامات کرے

فیصل آباد۔۔۔ 27 جنوری 2011ء

ایم کیوایم فیصل آباد زون کے زونل انچارج منور حفیظ اور زونل کمیٹی کے ارکان نے فیصل آباد کے علاقے کھڑیانوالہ میں ایک 10 سالہ بچے کے اغوا اور بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی

ہے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس بچے کو کل اغوا کیا گیا تھا اور آج اس کی لاش نہر سے ملی ہے، دو دن میں اغوا اور قتل کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔فیصل آباد کے ساتھ ساتھ راولپنڈی، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، سرگودھا، بہاولنگر اور دیگر شہروں میں اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، دوسری جانب گزشتہ دو روز کے دوران پنجاب کے صرف 8 شہروں میں دہشت گردی اور قتل کے 12 بڑے واقعات ہوئے ہیں جن میں 33 افراد ہلاک ہوئے جبکہ اغواء اور ڈکیتی کے درجنوں واقعات ہوئے ہیں۔منور حفیظ اور زونل کمیٹی کے ارکان نے مطالبہ کیا کہ پنجاب کی صوبائی حکومت صوبہ میں اغوا برائے تاوان، ڈکیتی، قتل اور جرائم کی دیگر وارداتوں پر قابو پانے میں ناکام ہو گئی ہے لہٰذا وفاقی حکومت جرائم کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے اقدامات کرے۔

☆☆☆☆☆